(لازمی) — پہلا گروپ — 1stA 223 (سیکنڈری سکول پارٹ II، کلاس دہم) — پرچہ II

وقت: 2:10 گھنٹے — انشائی — مارکس:60

حصہ اول

2- درج ذیل نظم وغزل کے اشعار کی تشریح کیجئے۔حصہ نظم میں سے کوئی تین اور حصہ غزل میں سے کوئی دو اشعار کی تشریح کیجئے۔ (10)

(حصہ نظم)

(3x2=6)

i- وہی خالق ہے دل کا اور دل کے نیک ارادوں کا ...... وہی مالک ہمارا اور ہمارے باپ دادوں کا

ii- تازہ انجم کا فضائے آسماں میں ہے ظہور ...... دیدۂ انساں سے نامحرم ہے جن کی موجِ نور

iii- جس کے بازو کی صلابت پر نزاکت کا مدار ...... جس کے کس بل پر اکڑتا ہے غرورِ شہر یار

iv- اس میں ایسی کھائیاں ہیں ایسے ایسے غار ہیں ...... دفن ہو سکتا ہے جن میں آدمی بعد از وِصال

(حصہ غزل)

(2x2=4)

i- رُوح کو بھی مزا محبت کا ...... دل کی ہمسائیگی سے مِلتا ہے

ii- سر میں سودا بھی نہیں، دل میں تمنا بھی نہیں ...... لیکن اس ترکِ محبت کا بھروسا بھی نہیں

iii- تھے کتنے ستارے کہ سرِشام ہی ڈوبے ...... ہنگامِ سحر کتنے ہی خورشید ڈھلے ہیں

حصہ دوم

3- درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجئے، سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیئے:۔ (5+5=10)

(الف) موت برحق ہے۔ مرنا سب کو ہے مگر مرنے مرنے میں فرق ہوتا ہے۔ مرزاصاحب نے خاصی عمر پائی مگر ان کی وفات کا صدمہ اس لیے زیادہ ہے کہ ایسے قابل، ایسے شریف اور ایسے وضع دار لوگ زمانہ اب پیدا نہیں کرے گا۔ افسوس کہ پروفیسر مرزامحمد سعید اب وہاں ہیں، جہاں ہماری نیک آرزوئیں رہتی ہیں۔

(ب) قسطنطنیہ پر فوج کشی ہوئی تو حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس گروہ میں شریک تھے۔ سفرِ جہاد میں ایک وبا پھیل گئی۔ مجاہدین کی بڑی تعداد اس وبا کا شکار ہوئی۔ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی علیل ہوئے۔ ان کا انتقال ہوا تو مسلمان مجاہدین نے انہیں رات کے وقت قسطنطنیہ (استنبول) کی دیواروں کے نیچے دفن کر دیا۔

(ورق اُلٹیے)

4- درج ذیل سوالات میں سے کسی پانچ کے مختصر جوابات تحریر کیجئے۔ (10)

i- مرزاصاحب نے کس کالج میں تدریس کے فرائض انجام دیے؟

ii- میرصاحب اور ان کی بیوی سیدانی بی کی کس بات پر زیادہ خوش تھے؟

iii- لڑکی جس ڈبے میں سوار ہوئی اس کا ماحول کیسا تھا؟

iv- نام دیو مالی نے انعام لینے سے انکار کیوں کیا؟

v- علی بخش کو ایک مربع زمین کہاں اور کیوں الاٹ ہوئی؟

vi- شاعر کے بیان کے مطابق دریائے فُرات کے پانی پر دھوپ کا کیا اثر پڑا؟

vii- نبضِ خاک پر انگلیاں رہنے کا کیا **مطلب** ہے؟

viii- شاعر نے سر اور دل میں کس چیز کی کمی کا ذکر کیا ہے؟

5- درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے۔ (5)

(الف) نظریۂ پاکستان (ب) چُغل خور

6- درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ (15)

(الف) علامہ محمد اقبالؒ (ب) وقت کی پابندی (ج) برسات کا موسم

7- درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجئے۔ (10)

دنیا کے ادب میں ڈراما ایک نہایت قدیم صنف ہے۔ اردو میں ڈرامے کی ابتدا ۱۸۵۳ء میں امانت کی اِندرسبھا سے ہوتی ہے۔ لیکن جدید ڈرامے کا تصور بعد میں انگریزی کی وساطت سے آیا۔ اور ڈرامے کے پیش رو کی حیثیت سے ''رہس'' کا ذکر ضروری ہے۔ اس دور میں ڈرامے پر شاعری، رقص وسرود اور موسیقی کا غلبہ تھا۔ انیسویں صدی کے آخر تک یہی سلسلہ رہا۔ بعد میں آغا حشر نے کچھ انگریزی ڈراموں کے ترجموں اور کچھ طبع زاد ڈراموں سے اس میں زندگی کا حقیقی خون دوڑانے کی کوشش کی۔ بیسویں صدی کے پہلے ربع میں مقفّٰی مکالموں کا زور رہا۔ بلکہ عبدالحلیم شرر نے انگریزی کے تتبع میں نظمِ معرا کی صورت میں چند ڈرامائی نمونے بھی پیش کیے۔ دوسرے ربع کے ڈرامانگاروں کے ہاتھوں ڈراما زندگی اور عوام سے قریب تر ہوتا گیا۔ اس زمانے میں امتیاز علی تاج نے اپنا معروف ڈراما ''انارکلی'' لکھا۔ ان کے ہم عصر ڈراما نگاروں میں عابد علی عابد اور میرزا ادیب بالخصوص قابلِ ذکر ہیں۔

سوالات:

i- اُردو ڈرامے کا ذکر کرتے وقت ''رہس'' کا ذکر کیوں ضروری ہے؟

ii- طبع زاد ڈراما کیا ہوتا ہے؟

iii- مقفّٰی مکالمے سے کیا مراد ہے؟

iv- وہ کون سا دور تھا جس میں اردو ڈرامے پر شاعری اور رقص و سرود کا غلبہ تھا؟

v- اس عبارت کا عنوان تجویز کیجئے۔